Sakina Khatoon
Batch 365
LMS: 33559

تاریخ ___/___/___

Part II

س5 تعارف

اجتہاد اسلامی میں فقہ میں ایک ایسا تصور ہے جو ان مسائل کا حل نکالنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جن کا ذکر قرآن اور سنت میں واضح طور پر موجود نہیں ہے۔ اسلام میں اجتہاد کا تصور دینِ اسلام کو سلسلۂ نبوت کے ختم ہونے کے بعد بھی کامل قابلِ عمل ہونے اور ہدایت حاصل کرنے میں کار آمد ثابت ہوتا ہے۔ عصرِ حاضر میں بھی مسلمانوں کے پاس اجتہاد کی شکل میں جدید مسائل کا شرعی حل تلاش کرنے کا طریقہ موجود ہے۔

اجتہاد کا لغوی معنی

اجتہاد کا مطلب لغوی طور پر "کوشش" یا "محنت" ہے۔

اجتہاد کا اصطلاحی معنی

اصطلاح میں اجتہاد کا مطلب لغوی انفرادی علمی محنت سے مسائل کا شرعی حل تلاش کرنا ہے۔

اجتہاد قرآن کی نظر میں

"اور جنھوں نے ہمارے راستے میں جدو جہد کی ہم انھیں اپنا راستہ دکھا دیں گے"۔ (العنکبوت: 69)

2- اجتہاد کے اصول

اجتہاد کے چند بنیادی اصول درج ذیل ہیں؛

1. قرآن و سنت کی بنیاد

اجتہاد قرآن و سنت کے واضح احکام کے بغیر

کے بغیر نہیں کیا جا سکتا۔ اجتہاد کو قرآن و سنت کے ساتھ ہم آہنگ ہونا ضروری ہے۔

۲۔ اجماع

بعض علماء اجتہاد میں اجماع (تمام علماء کا متفقہ فیصلہ) کو ضروری قرار دیتے ہیں تاکہ اجتہاد کا عمل متوازن اور اجتماعی مصلحت کے مطابق ہو۔

۳۔ قیاس

اگر کوئی مسئلہ واضح طور پر قرآن و سنت میں نہیں ملتا تو علماء اس کا حل قیاس (یعنی منطقی استدلال) سے نکالتے ہیں، جس کا مطلب ہے کہ موجودہ مسئلے کا موازنہ پہلے سے موجود مسائل سے کیا جاتا ہے۔

۴۔ مصلحت

اجتہاد کے عمل میں عوام کی فلاح و بہبود اور مصلحت کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اس کا مقصد معاشرتی تقاضوں کے مطابق مسائل کا حل نکالنا ہے۔

۳۔ دورِ جدید میں اجتہاد کی اہمیت

دورِ جدید میں جیسے جیسے سماجی، سیاسی، اور اقتصادی مسائل پیچیدہ ہوتے جا رہے ہیں، اجتہاد کی اہمیت بڑھتی جا رہی ہے۔ نئے چیلنجز، جیسے جدید ٹیکنالوجی، عالمی قوانین، جینیاتی تحقیق، مالیاتی اور

اور ماحولیات کے مسائل، ایسے مسائل کو جنم دیتے
ہیں جن کا ذکر صدیوں پرانے اسلامی قوانین میں
موجود نہیں۔ اجتہاد کی مدد سے ان مسائل کے
لئے ایسے شرعی حل پیش کیے جا سکتے ہیں جو موجودہ
دور کے تقاضوں اور شریعت کے اصولوں سے
مطابقت رکھتے ہوں۔

۶۔ دورِ حاضر میں اجتہاد کی ضرورت

اجتہاد کے بغیر اسلامی فقہ کو نئے چیلنجز کا
جواب دینا مشکل ہو سکتا ہے، اس لیے یہ مسلمانوں
کو ایک عملی اور قابلِ عمل نظام فراہم کرتا ہے جو
موجودہ حالات کے مطابق ہو۔ دورِ حاضر میں اجتہاد
کی ضرورت درج ذیل وجوہات کی بنا پر پیش آتی ہے!

i) سائنسی اور تکنیکی ترقی

جینیاتی تبدیلیوں، مصنوعی ذہانت، اور جدید
علاج کے مسائل کے حل کے لئے اجتہاد کی ضرورت
پیش آتی ہے۔

ii) معاشرتی اور معاشی مسائل

دورِ جدید کے اقتصادی نظام میں اسلامی
قوانین کو نافذ کرنے کے لئے اجتہاد کے ذریعے
بینک، تجارت اور مالیات کے لئے اصول واضح
کیے جا سکتے ہیں۔

تاریخ ___/___/___

(۱۴ انفرادی و اجتماعی زندگی

مختلف معاشرتی مسائل جیسے خواتین کے حقوق، تعلیم اور سماجی انصاف پر اسلامی رہنمائی اجتہاد کے ذریعے فراہم کی جا سکتی ہے۔

(۱۷ اقتصادی معاملات

جدید اقتصادی نظام میں اسلامی اصولوں کو نافذ کرنے کے لئے اجتہاد کا کردار بہت اہم ہے۔ بینکاری نظام، تجارت، مالیات اور انشورنس میں اسلامی رہنمائی فراہم کرنے کے لئے اجتہاد سے کام لیا جا سکتا ہے۔

(۱۷ عالمی تعلقات

اجتہاد کا استعمال عالمی سیاست اور بین الاقوامی تعلقات میں اسلامی اصولوں کو اپنانے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ بین الاقوامی سطح پر تجارت، جنگ و امن کے اصولوں پر اجتہادی نقطہ نظر کی ضرورت پیش آتی ہے۔

(۱۷ عدالتی نظام کے مسائل

دورِ جدید میں عدالتی نظام کے مسائل جیسے قوانین میں اصلاحات، انصاف کی فراہمی اور جرائم کی روک تھام میں اجتہاد سے اسلامی اسلامی اصولوں کو نافذ کیا جا سکتا ہے۔

تاریخ ___/___/___

خلاصہ بحث

اجتہاد کا مقصد اسلامی تعلیمات کو دور جدید کے مسائل سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ یہ اسلامی شریعت کے زندہ اور قابل عمل ہونے کا ثبوت ہے۔ جو بدلتے ہوئے حالات میں رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ دور جدید میں اجتہاد کا عمل امت مسلمہ کو نئی راہیں دکھاتا ہے اور اسلامی معاشرت کو ترقی یافتہ معاشروں کے ساتھ ہم آہنگ کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔